بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۱ شعبان ۱۳۹۳ھ - ۲۰ تبوک ۱۳۵۲ ہش - ۲۰ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۱۳

رپورٹ نمبر ۲۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے قیام کا آخری دن۔ مختلف صحت افزا مقامات کی سیر

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ ایم اے)

محترم پروفیسر صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۶ اگست میں جو آپ نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ارسال کی ہے تحریر فرماتے ہیں:-

زیورک کے قیام کا آخری دن

زیورک ۲۶ اگست - آج زیورک میں قیام کا آخری دن ہے۔ کل صبح وینس (اٹلی) کے لئے روانگی ہے۔

آج ناشتے کے بعد حضور سوئٹزرلینڈ کے قدرتی اور دلکش مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ دار الکین قافلہ اور احباب سوئٹزرلینڈ تشریف لے گئے۔ سوئٹزرلینڈ کا دنیا کے خوبصورت ترین ملکوں میں شمار ہوتا ہے اس کے شمال میں جرمنی مشرق میں آسٹریا جنوب میں اٹلی اور مغرب میں فرانس واقع ہے۔ اسے تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

سوئس سطح مرتفع شمالی حصہ کوہ الپس وسطی اور جنوبی حصہ اور سلسلہ کوہ جورا JURA مغربی حصہ۔ سب سے بلند چوٹی MOUNT ROSA تقریباً ۱۵۲۰۰ فٹ اونچی ہے۔ مشہور دریا دریائے رائن جو شمال کی جانب بہتا ہے اور دریائے سرحد جو مشرق کی جانب بہتا ہے ڈینیوب میں جا گرتا ہے۔ اور دریائے رون RHONE جو پہلے مغرب اور پھر جنوب کی جانب بہتا ہے۔ اور بالآخر بحیرہ روم میں جا گرتا ہے۔

سوئٹزرلینڈ جھیلوں، برف پوش پہاڑوں اور خوبصورت وادیوں اور سبزہ زاروں سے بھرا پڑا ہے جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں یہاں تین تو قومی زبانیں ہیں مغربی صوبوں میں فرانسیسی بولی جاتی ہے۔ وسطی اور شمالی صوبوں میں جرمن اور جنوبی صوبوں میں اطالین زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ایک حصے میں رومانش ROMANSH زبان بھی بولی جاتی ہے۔ سب سے بڑا شہر اور تجارتی اور صنعتی مرکز تو زیورک ہے لیکن ملک کا صدر مقام برن BERN ہے۔ ہماری مسجد اور مشن ہاؤس بھی زیورک ہی میں واقع ہیں۔ زیورک نہایت صاف ستھرا شہر ہے اور زیورک نام ہی کی جھیل ہی کے کنارے واقع ہے۔ زیورک۔ کانسٹینس CONSTANCE لوسرن MAGGIORE اور LUZERN کی جھیلیں بہت مشہور ہیں۔ اور قابل دید ہیں۔ پہلے حضور حلاج زدگ میں جو جھیل لوسرن کے کنارے واقع ہے تشریف لے گئے۔ یہیں تین ترک نوجوان نظر آئے جو حضور سے بڑے ادب سے ملے۔ ہم لوگوں کو بھی اپنے ترک بھائیوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ حضور نے یہاں کے قدرتی مناظر کے کچھ ذوٹو بھی لئے۔ اسی جھیل کے کنارے ایک خوبصورت صحت افزا مقام میں کچھ توقف فرمایا۔ اور کچھ SOUVENIR بھی پسند فرمائے۔ جھیل لوسرن ہی کے کنارے ایک اور صحت افزا مقام RIGI KALTBAD (؟) رگی کلٹباد پہنچے۔ یہاں ایک ہوٹل بام میگن BALM MEGGEN میں تقریباً تین بجے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا ہے۔ یہیں پر RIGI KALTBAD میں KIOSK یعنی ڈبہ نما ٹرالی میں جو تار کے سہارے سامنے کی چوٹی تک جاتی آتی ہے پارٹی کے ایک حصے نے سفر کیا۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اس عرصے میں کاروں کے پاس ہی تشریف فرما رہے۔ شام کو آٹھ بجے ایک دوسرے راستے سے واپس زیورک پہنچے۔ لیوسرن کی جھیل کے علاوہ ایک اور چھوٹی سی جھیل جس کا نام لارنز LAUREN ہے۔ بہت پسند فرمائی۔ زدگ کی جھیل بھی بہت خوبصورت اور بھلی معلوم ہوئی۔ تقاضے سارا راستہ موٹروں میں طے کیا (باقی صفحہ ۶ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ تبوک۔ لندن سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ کیبل گرام محترم امیر صاحب مقامی کو یہ اطلاع دی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ کیبل گرام کا ترجمہ یہ ہے:-

"لندن ۱۵ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)"

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں قیام فرما ہیں آپ اپنے مکتوب گرامی محررہ ۸ ستمبر ۱۹۷۳ء میں تحریر فرماتی ہیں کہ:-

"کئی دنوں سے شدید سر درد کے دورے ہوتے ہیں۔ چار چار دفعہ دوا لینی پڑتی ہے آرام نہیں آتا۔ ادھر ڈسک کی درد اور بائیں ٹانگ میں بھی درد بہت زیادہ رہا۔ سب دوائیں کمزور کرنے والی ہیں جس کی وجہ سے سخت ضعف ہے۔"

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا کرے اور تادیر بسلامت رکھے۔

راولپنڈی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں تاحال راولپنڈی میں قیام فرما ہیں۔ سر درد اور جگر دل کی تکلیف کی وجہ سے آپ کی طبیعت ناساز ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

راولپنڈی میں آپ کی ڈاک کا پتہ یہ ہے:-
معرفت ڈاکٹر محمود احمد خان صاحب
کوٹھی ۲۷ شاہ گان کالونی۔ نیو لالہ زار۔ راولپنڈی

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۷۳ء کو بعد نماز عصر عزیزہ محترمہ نابلہ عطا صاحبہ بنت محترم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر ۲ انتخار روڈ لاہور چھاؤنی کا نکاح مکرم مبشر احمد صاحب کھوکھر مقیم کینیڈا ابن محترم ثناء اللہ خان صاحب کھوکھر آف کراچی کے ساتھ مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار نے مسجد عطاء اللہ صاحب کھوکھر کی کوٹھی پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے اور ثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور۔

انڈونیشیا سے مکرم مولوی محمد صادق صاحب مبلغ انچارج تحریر فرماتے ہیں کہ ان کی بینائی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے بہت فکر اور تشویش ہے۔ احباب محترم مولوی صاحب موصوف کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بینائی کو بحال فرمائے اور تادیر خدمت دین کی توفیق بخشے۔ (وکالت تبشیر)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ تبوک ۱۳۵۲ ہش

"پُر درد دُعاؤں کا سِلسلہ"

ہم قبل ازیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تحریرات کی رو سے یہ واضح کر چکے ہیں کہ گناہوں سے پاک و صاف ہونے کے لئے ایمان باللہ کا محض زبانی اقرار کافی نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات اس کی صفات اور قدرتوں اور طاقتوں کی کامل معرفت حاصل ہو اور یہ معرفت قطعی اور یقینی دلائل اور چمکتے ہوئے نشانوں سے حاصل ہوتی ہے جنہیں وہ اپنے بندگانِ اخص کے ذریعہ ظاہر کرتا ہے۔ اِس معرفت کے نتیجہ میں خوفِ الٰہی اور محبتِ الٰہی انسان کے دل پر مستولی ہو کر اسے ہر قسم کے گناہوں سے بکلّی محفوظ کر دیتے ہیں کیونکہ یہ حقیقت اُس پر پوری طرح منکشف ہو جاتی ہے کہ غضبِ الٰہی ایک کھا جانے والی آگ ہے اور ہر یک لذّت اور طمانیت حسنِ الٰہی کی تجلّی میں پوشیدہ ہے اسی لئے جس انسان کو حقیقی معرفت نصیب ہو جاتی ہے وہ ایک طرف غضب الٰہی سے لرزاں و ترساں رہتا ہے اور دوسری طرف وہ اللہ تعالیٰ کے حسن و احسان کے جلووں سے مسحور ہو کر اُسی کی محبت میں مست و سرشار نظر آتا ہے۔ اِسی لئے اس کا وجود گناہوں اور اس کی آلائشوں سے بالکل پاک ہو جاتا ہے۔

معرفتِ الٰہی اور اس کے عظیم الشان ثمرات پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے کہ معرفت کے ذریعہ ترکِ شر پر پوری طرح قادر ہونے کے بعد ایصال خیر میں ترقی کے لئے ایک اور چیز کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ہے پُر درد دُعاؤں کا سلسلہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کے بغیر انسان اُن فیوض و برکات کو پا نہیں سکتا جو قربِ الٰہی میں ترقی کے لئے ازبس ضروری ہیں۔ اِسے حضور علیہ السلام نے ایک بڑی ہی لطیف مثال دے کر ذہن نشین کرایا ہے۔ بظاہر یہ بات عجیب معلوم ہوتی ہے کہ معرفتِ الٰہی کے نتیجہ میں خوفِ الٰہی اور محبتِ الٰہی کے بنیادی اوصاف سے متصف ہو جانے کے بعد بھی انسان قربِ الٰہی میں ترقی نہ کر سکے، اور اُسے کسی اور وسیلہ کی ضرورت پڑے۔ لیکن حضور علیہ السلام نے اس امر کو واضح کرنے کیلئے جو مثال بیان کی ہے وہ روزمرہ کے مشاہدہ پر مبنی ہوتے ہوئے اس قدر عام فہم اور دل میں گھر کرنے والی ہے کہ اِس سے پُر درد دعاؤں کے سلسلہ کی اہمیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"یہ امید مت رکھو کہ کوئی اَور منصوبہ انسانی نفس کو پاک کر سکے۔ جس طرح تاریکی کو صرف روشنی ہی دُور کرتی ہے اسی طرح گناہ کی تاریکی کا علاج فقط وہ تجلیاتِ الٰہیہ قولی و فعلی ہیں جو معجزانہ رنگ میں پُر زور شعاعوں کے ساتھ خدا کی طرف سے کسی سعید پر نازل ہوتی ہیں اور اس کو دکھا دیتی ہیں کہ خدا ہے اور تمام شکوک کی غلاظت کو دُور کر دیتی ہیں اور تسلّی اور اطمینان بخشتی ہیں۔ پس اس طاقتِ بالا کی زبردست کشش سے وہ سعید آسمان کی طرف اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے سوا جس قدر اَور علاج پیش کئے جاتے ہیں سب فضول بناوٹ ہے۔ ہاں کامل طور پر پاک ہونے کے لئے صرف معرفت ہی کافی نہیں بلکہ اسکے ساتھ پُر درد دُعاؤں کا سلسلہ بھی جاری رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ غنی بے نیاز ہے، اُسکے فیوض کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے ایسی دُعاؤں کی سخت ضرورت ہے جو گریہ اور بُکا اور صدق و صفا اور دردِ دل سے پُر ہوں۔ تم دیکھتے ہو کہ بچہ شیر خوار اگرچہ اپنی ماں کو خوب شناخت کرتا ہے اور اُس سے محبت بھی رکھتا ہے اور ماں بھی اس سے محبت رکھتی ہے مگر پھر بھی ماں کا دُودھ اُترنے کیلئے شیر خوار بچوں کا رونا بہت کچھ دخل رکھتا ہے۔ ایک طرف بچہ دردناک طور پر بھوک سے روتا ہے اور دوسری طرف اسکے رونے کا ماں کے دل پر اثر پڑتا ہے اور دودھ اُترتا ہے (باقی صفحہ ۶ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

مختصرات

:: (مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے) ::

کوپن ہیگن (ڈنمارک) ۳ ستمبر بروز پیر (بذریعہ ڈاک) آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح دس بجے کے قریب سیر کے لئے ساحل سمندر پر تشریف لے گئے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد جو باہر ایک ریسٹوران میں کھایا حضور واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔ کچھ دیر آرام کرنے کے بعد حضور باہر تشریف لائے اور احباب سے ملاقات فرمائی۔ عبدالسلام صاحب میڈسن سے دیر تک حضور یورپ میں تبلیغ اسلام کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ اسی دوران حضور سے ملاقات کے لئے سویڈن کے ایک یوگوسلاوین احمدی تشریف لائے۔ دورانِ گفتگو انہوں نے حضور سے درخواست کی کہ سویڈن میں مقیم یوگوسلاوی احمدی بچوں کی تربیت اور غیر احمدی یوگوسلاوین میں تبلیغ کے لئے مکرم کمال یوسف صاحب کو مالمو میں (جہاں یوگوسلاوین احباب کی بڑی تعداد کا قیام ہے) متعین فرمایا جائے۔ حضور نے فرمایا۔ کمال صاحب تو اب واپس مرکز جا رہے ہیں۔ لیکن انہیں یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ واپسی سے قبل دو مہینے کے لئے مالمو رہیں۔ شام ۶ بجے حضور ایدہ اللہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں ڈنمارک میں مقیم پاکستانی احمدی احباب اور ڈینش احمدی احباب و خواتین جمع تھے تقریباً ۲ گھنٹے تک حضور وہاں تشریف فرما ہو کر ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے احباب کو یہ تلقین فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنے کی عادت ڈالیں۔ نیز حضور نے پاکستان میں خدام الاحمدیہ کے کاموں پر خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے ڈنمارک میں رہنے والے خدام کو تلقین فرمائی کہ وہ خدمت دین کے لئے بڑھیں اور اپنے خدام بھائیوں سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ احباب سے ملاقات کے بعد حضور ایدہ اللہ نے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔

۴ ستمبر بروز منگل:- صبح نو بجے حضور ڈاک دیکھنے کے لئے دفتر تشریف لائے اور ڈیڑھ بجے تک ڈاک دیکھتے رہے۔ چار بجے شام حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ پریس کانفرنس ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ شام کو حضور احباب سے ملاقات کے لئے باہر تشریف لائے اور دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور آرام کے لئے تشریف لے گئے۔

۵ ستمبر بروز بدھ :- ساڑھے سات بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سویڈن کیلئے روانہ ہوئے۔ ڈنمارک کے احباب حضور ایدہ اللہ کو الوداع کہنے کے لئے مسجد میں جمع تھے۔ حضور نے سب احباب سے مصافحہ فرمایا۔ حضور کو الوداع کہنے کے لئے دو کاروں پر مشتمل احباب کی ایک جماعت کو مکرم سید جواد علی شاہ صاحب کی قیادت میں فیری پر حضور کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا۔ سویڈن کی بندرگاہ پر پہنچنے پر انہوں نے حضور سے واپسی کی اجازت لی۔ بندرگاہ سے گوٹن برگ جہاں ہمارا مشن قائم ہے دو سو میل کا فاصلہ ہے۔ اڑھائی بجے کے قریب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گوٹن برگ پہنچے۔ جہاں سویڈن کے احباب مکرم کمال یوسف صاحب اور مکرم منیر الدین صاحب کی قیادت میں ہوٹل کے باہر حضور ایدہ اللہ کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ ہوٹل میں کچھ دیر آرام کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ریڈیو سویڈن کے نمائندے سے گفتگو فرمائی جو تقریباً پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔

رات آٹھ بجے جماعت کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعوت استقبالیہ دی گئی۔ دعوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ دعوت میں ناروے اور سویڈن میں مقیم پاکستانی احمدی احباب کے علاوہ یوگوسلاوین احمدی بھی موجود تھے۔

جماعت احمدیہ پر تحریف قرآن مجید کا بے بنیاد الزام

مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب ربوہ

(۳)

۲- اب میں قرآن مجید کا ایک اور مقام پیش کرتا ہوں جہاں آخرۃ کے لفظ کی طرف وعد کا لفظ مضاف ہے لیکن درحقیقت آخرۃ کا لفظ مطلق ہی استعمال ہوا ہے اسی لئے مفسرین نے سیاق و سباق کے مطابق اس کا موصوف نکالا ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل کے شروع میں بنی اسرائیل کے دو دفعہ فساد کرنے کا ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے:۔

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

جب آخرۃ کا وقت آئیگا

مفسرین لکھتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اِذَا جَآءَ وَعْدُ الْمَرَّةِ الْاٰخِرَةِ۔ جب دوسری مرتبہ فساد کی پیشگوئی پوری ہوگی۔ یہاں الآخرۃ کا موصوف المرۃ سیاق و سباق کے مطابق معین کیا گیا ہے۔

۳- اسی طرح بنی اسرائیل کے بارھویں رکوع میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا

اس کے معنی یہ ہیں اے بنی اسرائیل ہم نے تمہارے متعلق فیصلہ کیا کہ تم ارض مقدسہ میں جا کر آرام سے رہو پھر جب آخرۃ کا وعدہ آجائے گا ہم تم سب کو جمع کر کے وہاں سے لے آئیں گے۔ اس آیت کی تفسیر میں بھی مفسرین نے آخرۃ کو مطلق سمجھ کر اس کا موصوف الکرۃ الآخرۃ اور الساعۃ الآخرۃ نکالا ہے۔ (تفسیر فتح البیان)

ان حوالہ جات کے پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آخرۃ کے لفظ کے لغوی معنے بعد میں آنے والی کے ہیں جہاں اس کا موصوف مذکور ہو وہاں معنے متعین ہوتے ہیں لیکن جہاں اس کا موصوف مذکور نہ ہو وہاں سیاق و سباق کے لحاظ سے جو جو معنے متعین ہو سکتے ہوں وہ کئے جا سکتے ہیں۔ آیت بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ میں بھی آخرۃ مطلق استعمال ہوا ہے اس لئے مفسرین نے اپنے اپنے ذوق علمی تحقیق اور بصیرت کے مطابق موصوف متعین کیا ہے۔ تفسیر مجمع البیان کے مصنف لکھتے ہیں۔

وَقَوْلُهٗ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ اَيْ بِالدَّارِ الْاٰخِرَةِ لِاَنَّ الْاٰخِرَةَ صِفَةٌ فَلَا بُدَّ لَهَا مِنْ مَوْصُوْفٍ وَقِيْلَ اَرَادَ بِهِ الْكَرَّةَ الْاٰخِرَةَ

یعنی آخرۃ کا لفظ صفت ہے اور ضروری ہے کہ کوئی اس کا موصوف نکالا جائے اس واسطے اس کا موصوف الدار بھی ہو سکتا ہے اور الکرۃ بھی۔ ابو البقاء اپنی کتاب املاء ما منّ به الرحمٰن میں الآخرۃ کا موصوف الساعۃ معین کرتے ہیں الغرض آیت وبالآخرۃ هم یوقنون میں کوئی ایک موصوف معین نہیں کیا گیا کہ اسی پر حصر کیا جائے اور کہا جائے کہ اس کے سوا اور کوئی معنے نہیں ہو سکتے۔

مذکورہ بالا حوالہ جات میں مفسرین نے آخرۃ کے لفظ کا جو جو موصوف بیان کیا ہے ان میں سے ایک الکرۃ ہے اس کے معنے لغت میں لڑائی میں حملہ کرنے کے لکھے ہیں۔ اسی طرح کرّ وفعل کے معنے یہ ہوتے ہیں لڑائی میں ایک دفعہ شکست کھائی اور پھر حملہ کر کے دوسرے کو مغلوب کر لیا۔ گویا الآخرۃ کا موصوف الکرۃ لینے کی صورت میں یہ معنے ہوں گے کہ مومن یقین رکھتے ہیں کہ اگر کسی وقت عارضی طور پر مسلمانوں پر ضعف کا زمانہ آیا تو وہ دوبارہ غالب آئیں گے اور جیسا کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے مسلمانوں کا یہ غلبہ مہدی علیہ السلام کی ذات کے ساتھ وابستہ ہے اور بتایا گیا ہے کہ ان کے ذریعہ سے ادیان باطلہ ختم ہو جائیں گے اور اسلام ساری دنیا میں غالب آجائے گا۔ بعض مفسرین نے کرّۃ کے معنے الرجعۃ کے کئے ہیں یعنی دوبارہ آنا۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتیں قرآن مجید نے بیان کی ہیں ایک وہ بعثت جو آنحضرت کے وجود باجود میں ہوئی اور وہ بعثت جو مہدی علیہ السلام کے رنگ میں مقدر تھی جن کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ كَيْفَ تَهْلِكُ اُمَّةٌ اَنَا فِيْ اَوَّلِهَا وَالْمَسِيْحُ فِيْ آخِرِهَا (ابن ماجہ) کہ امت محمدیہ کیونکر ضائع ہو سکتی ہے جب کہ میں اس کے شروع میں مبعوث ہوا ہوں اور مسیح آخر میں مبعوث ہوگا اس لئے آنحضرت کی دوسری بعثت کو الکرۃ الآخرۃ کے الفاظ سے تعبیر کیا۔ مفسرین کی اس تشریح کے مطابق بالآخرۃ هم یوقنون کے معنے ہوں گے۔ بِالْبَعْثَةِ الْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۔ کہ مومن نبی کریم کی دوسری بعثت پر یقین رکھتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے الآخرۃ کا موصوف الساعۃ بھی نکالا گیا ہے اور الساعۃ الآخرۃ سے مفسرین نے النَّفْخَةُ الثَّانِيَةُ مراد لیا ہے (فتح البیان) یعنی وہ زندگی جو لوگوں میں دوبارہ پھونکی جائیگی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ نفخہ اولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے ساتھ ہوا اور نفخہ ثانیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے ساتھ مقدر ہے۔

الغرض اگر جماعت احمدیہ بالآخرۃ هم یوقنون کی آیت میں لفظ آخرت کی تفسیر یہ کرتی ہے کہ اس سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والی وحی ہے تو یہ کونسی قابل اعتراض بات ہے جبکہ لفظ آخرۃ کا موصوف بعثۃ نکل سکتا ہے اور پہلے مفسرین نے یہ مراد لیا ہے اور اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ مومن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسری بعثت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور آپ ہی کی یہ بعثت بروزی ہے جو مسیح اور مہدی کے رنگ میں ہونی ہے جن کے متعلق یہ وضاحت ہے کہ جب وہ مبعوث ہونگے تو اللہ تعالیٰ ان کو وحی کرے گا۔ (ابن ماجہ کتاب الفتن باب) ہم جو توجیہہ کرتے ہیں اس کی تائید اس امر سے بھی ہوتی ہے کہ بالآخرۃ هم یوقنون کی آیت سے ذرا پہلے اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ کہ مومن غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔ مفسرین نے غیب کے معنے کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سے مراد مہدی علیہ السلام کی بعثت بھی ہے چنانچہ درمنثور میں لکھا ہے۔ قَالَ آمَنُوْا بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَصَدَّقُوْا بِمَوْعُوْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ وُعِدَ فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ۔ کہ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ میں یہ بتایا گیا ہے کہ مومن بعث بعد الموت، حساب، جنت و نار پر ایمان رکھتے ہیں نیز اس موعود کی بعثت کو صحیح سمجھتے ہیں جس کا وعدہ قرآن مجید میں دیا گیا ہے۔ اسی طرح کتاب الصراط السوی فی احوال المہدی مولفہ جناب مولانا محمد سبطین صاحب میں لکھا ہے کہ یؤمنون بالغیب میں غیب سے مراد امام مہدی کی بعثت ہے۔

پس جب بالآخرۃ هم یوقنون کی آیت سے ذرا پہلے امام مہدی کی بعثت کا ذکر ہے جو درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے تو بالآخرۃ هم یوقنون میں یہ مراد نہیں کہ مومن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر یقین کامل رکھتے ہیں کیونکر قابل اعتراض ٹھہر سکتا ہے۔

پھر قرآن مجید میں جس رنگ میں آخرۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم اس سے پہلے وعد کا لفظ مستا ہت نکال سکتے ہیں اور عبارت یوں بنے گی۔ وَبِوَعْدِ الْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ کہ مومن آخرت کے وعدے پر یقین رکھتے ہیں گو تنہا مفسرین میں سے بعض نے وعد الآخرۃ سے مراد عیسیٰ علیہ السلام لیا ہے (تفسیر فتح البیان سورہ بنی اسرائیل زیر آیت اذا جاء وعد الآخرۃ جئنا بکم لفیفا)۔ اسی طرح تفسیر قمی جو شیعہ حضرات کی معتبر تفسیر ہے اس میں اس آیت کی شرح یوں لکھا ہے۔ یعنی القائم واصحابہ (۲۷۸/۲) یعنی آخرت کے وعدے سے مراد مہدی اور ان کے ساتھی ہیں۔

ان سب حوالہ جات کے پیش نظر یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ

بالآخرة هم یوقنون

کی آیت میں آخرت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والی وحی مراد لینا کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہے اور یہ تشریح علماء سلف بھی کرتے رہے ہیں۔ میں اس مضمون کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ لکھ دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ جو آپ نے

بالآخرة هم یوقنون

کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرمائے ہیں تاکہ قارئین کرام خود اندازہ لگا سکیں کہ جماعت احمدیہ کا موقف کس قدر صحیح ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"ما قبل کو دیکھا جائے تو صاف ظاہر ہے کہ ما انزل الیک میں اس وحی کا ذکر کیا گیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور ما انزل من قبلک میں اس وحی کا ذکر کیا گیا ہے جو دیگر گزشتہ انبیاء پر نازل ہوئی۔ اور الآخرة میں اس وحی کا ذکر ہے جو پیچھے نازل ہونے والی ہے۔ گویا یہاں تین وحیوں کا ذکر ہے جن پر متقی ایمان لاتا ہے۔ ایک وہ وحی جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور ایک وہ وحی جو آپ پر نازل ہوئی۔ اور ایک وہ وحی جو پیچھے اترنے والی ہے اور یہ وہ وحی ہے جو سورۃ الجمعہ ۶۳ آیت ۳ ۔ هو الذی بعث فی الامیین رسولا منهم یتلوا علیهم آیاته ویزکیهم ویعلمهم الکتاب والحکمة وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین و آخرین منهم لما یلحقوا بهم و هو العزیز الحکیم میں موعود ہے۔ اس آیت میں رسول کریم کے دو بعث بیان فرمائے گئے ہیں۔ ایک وہ بعث جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اور ایک دوسرا بعث جو آخری زمانہ میں ہونا مقدر تھا لیکن اس دوسرے بعث سے یہ مراد نہیں کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ تشریف لائیں گے۔ یا یہ کہ آپ کی روح کسی اور جسم میں حلول کر کے اس دنیا میں آئے گی۔ بلکہ آپ کے دوبارہ بعث سے آپ کے اتباع میں سے کسی شخص کا کھڑا ہونا مراد ہے جو آپ کی فرمانبرداری اور محبت میں فنا ہو کر صاحب وحی ہوگا۔

چنانچہ احادیث اور قرآن شریف کی دیگر آیات سے ثابت ہے کہ وہ صاحب وحی شخص مسیح موعود اور مہدی معہود ہے۔"

تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار

احباب یہ پڑھ کر مسرت محسوس کریں گے کہ نظارت اشاعت لٹریچر تصنیف محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت کا ایک تحقیقی مقالہ مندرجہ بالا نام سے کتابی شکل میں شائع کر رہی ہے۔ فاضل مقالہ نویس نے اپنے معلومات افزا مقالہ میں نہایت خوبی سے ثابت کر دکھایا ہے کہ تحریک پاکستان جن مختلف اہم مراحل میں سے گزر کر کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہے۔ ان سب مراحل میں جماعت احمدیہ نے بھرپور اور نمایاں حصہ لیا ہے۔

یہ مقالہ خوبصورت ٹائیٹل پیج کے ساتھ اور آفسٹ کی نفیس طباعت سے چھپوایا جا رہا ہے۔ کاغذ کی گرانی اور قلت کے باعث اس کا پہلا ایڈیشن محدود تعداد میں طبع کیا جا رہا ہے نظارت نے اس کی قیمت صرف ۷۵ پیسے فی نسخہ مقرر کی ہے۔ افراد کرام و پریذیڈنٹ صاحبان اور قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اولین فرصت میں اطلاع دیں کہ ان کے لئے کتنی تعداد میں یہ مفید رسالہ ریزرو کیا جائے۔ یہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ امید ہے مخلصین جماعت اس کی اشاعت میں سرگرم حصہ لیں گے۔

(ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف)

محترم چوہدری محمد شریف صاحب آف زمبیا کی افسوسناک وفات

(مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ افریقہ و امریکہ)

نہایت درجہ افسوس اور دلی رنج و الم سے یہ اطلاع احباب جماعت تک پہنچائی جا رہی ہے کہ محترم جناب چوہدری محمد شریف صاحب بی اے جن کی سالہا سال سے مشرقی افریقہ میں بسلسلہ ملازمت رہائش رہی اور جو ماہ اگست میں مرکز سلسلہ کی زیارت اور بزرگان جماعت اور اپنے عزیزوں سے ملاقات کی غرض سے پاکستان تشریف لائے تھے۔ کراچی میں چند دن دل کے عارضہ سے بیمار رہ کر ۱۳ ستمبر ۱۹۷۳ء کی سہ پہر کو سوا تین بجے وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم چوہدری صاحب حضرت چوہدری کرم بخش صاحب آف بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ کے صاحبزادہ اور محترم چوہدری شیخ احمد صاحب آف مراد ضلع سیالکوٹ کے داماد تھے۔ آپ ۱۹۳۵ء میں پہلی دفعہ نیروبی مشرقی افریقہ بسلسلہ ملازمت تشریف لے گئے اور اپنے ۳۸ سالہ قیام افریقہ کے دوران فرائض ملازمت کی ادائیگی کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کے مختلف عہدوں پر بھی فائز رہ کر متعدد خدمات دینیہ بجا لانے کی بھی توفیق پائی خصوصاً قیام نیروبی کے دوران آپ نے جماعت کے مرکزی سیکرٹری تبلیغ کی حیثیت میں نمایاں اور اعلیٰ خدمات بفضل خدا سر انجام دیں۔ نیروبی میں ایک لمبا عرصہ قیام کے بعد آپ تنزانیہ تشریف لے گئے۔ اور اب چند سال سے آپ زمبیا وسطی افریقہ میں قیام پذیر تھے۔ نہایت ہی شگفتہ طبیعت کے مالک تھے۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ انتہائی قوت بیانیہ کے مالک اور خوش گو تھے۔ حافظہ نہایت عمدہ تھا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کے لٹریچر پر نہایت ہی اعلیٰ عبور تھا۔ زمبیا سے ۲۳ اگست کو آپ اپنی بیگم اور دو بچوں کے ہمراہ کراچی پہنچے۔ وہاں آتے ہی آپ کو اپنی والدہ ماجدہ کے انتقال کا صدمہ اٹھانا پڑا جو آپ کے کراچی پہنچنے کے چار دن بعد ۲۷ اگست کو فوت ہو گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اس کے چار دن بعد ۳۱ اگست کو خود آپ کو دل کا دورہ ہوا جس پر آپ کو علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا لیکن ہر طرح کے علاج معالجہ کے باوجود یہ دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔ اور آپ ۱۳ ستمبر کو ہسپتال میں ہی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

وکل من علیہا فان و یبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

مرحوم چوہدری صاحب موصی تھے۔ ۱۴ ستمبر کو آپ کا جنازہ آپ کے چھوٹے بھائی محترم چوہدری رشید احمد صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر۔ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ لائے۔ ۱۵ ستمبر کو بعد نماز عصر محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ارشاد کے مطابق محترم چوہدری صاحب کی نماز جنازہ احاطہ مسجد مبارک میں پڑھائی جس کے بعد آپ کی میت کو بہشتی مقبرہ لے جا کر دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر شیخ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جملہ احباب چوہدری صاحب کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے خاص دعا فرمائیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کے عزیزوں اور پسماندگان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آپ کی بیگم کے علاوہ آپ نے پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا عزیزم ڈاکٹر منصور احمد چوہدری اپنی یادگار کے طور پر پیچھے چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کا ہر طرح حافظ و ناصر اور کفیل و کارساز رہے اور اپنی خاص برکات سے نوازے۔ آمین۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

ماہ اگست کی رپورٹ جلد مرکز کو بھجوائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کا تربیتی اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۲-۲۳ ستمبر بروز ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع نواب شاہ شہر میں ہوگا۔ خدام الاحمدیہ کا یہ روحانی اور ایمان افروز تربیتی پروگرام باہمی محبت و اخوت کے جذبات اور اپنی خصوصیات کا مظہر ہوتا ہے اس میں علمی ورزشی تربیتی اور تفریحی پروگرام ہوں گے۔ ہفتہ کو گیارہ بجے افتتاح ہو کر اتوار ۲ بجے اختتام ہوگا۔ سب خدام اور اطفال سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ بکثرت شامل ہو کر استفادہ کریں۔ انشاء اللہ مرکزی نمائندگان بھی اجتماع میں شرکت فرمائیں گے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور)

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم محمد حسین صاحب آف ڈسکہ گزشتہ ماہ اچانک دل کے عارضہ سے مولائے حقیقی کو جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت متقی پرہیزگار تہجد گزار اور سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی رکھنے والے اور صاحب رؤیا و کشوف تھے۔ مرحوم مکرم بشیر احمد صاحب صراف سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ ڈسکہ کے چچا اور مکرم محمد داؤد احمد صاحب وکیل کے والد ماجد تھے۔ مرحوم کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے (انعام الحق کوثر مربی سلسلہ احمدیہ ڈسکہ)

اعلان نکاح

عزیزم ظفر احمد ٹالپور صاحب کا نکاح عزیزہ نیلوفر بنت حاذق حسین صاحب ابن حامد حسین خان صاحب کراچی کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر بروز جمعۃ المبارک ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ نے پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے آمین۔ (والدہ ظفر احمد ٹالپور۔ حیدرآباد)

پتہ درکار ہے: مکرم سلطان محمد خان صاحب احمدی انچارج خانقاہ مبارک براستہ سمہ سٹہ ضلع بہاولپور (جن کا وصیت نمبر ۱۶۱۴۱ ہے) کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر موصی موصوف یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے مکرم مستری حبیب اللہ صاحب حامی آف بھینی شرقپور کو آخری عمر میں پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت اور تندرستی والی لمبی عمر دے اور اسلام و احمدیت کا سچا خادم بنائے (وکیل المال)

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے

بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت ملاحظہ فرمائیں

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۶

پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ائرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت سیٹ بکنگ کی اجازت دیتا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔ ملک حبیب الحفیظ

منیجر احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

جانوروں کا خناق

گل گھوٹو نے دھاوا بول دیا ہے

کی وبا ملک میں پھیل رہی ہے اس سے ہر جانور کو بچانے کیلئے

خاقان ٹیکہ

بطور حفظ ماتقدم کھلائیں۔ بیمار جانور کو یہ ٹیکہ

اکسیر گھوٹو

پندرہ منٹ سے دو چار گھنٹہ تک کے وقفے سے کھلائیں۔ جانوروں کی طرح کارس ۔۔۔ فی پیکٹ ۔۔۔

لیو ریسٹ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک ربوہ فون ۶۰۶

پوسٹل لائف

کا تحفظ اور اس کا تمام منافع آپ کے لئے ہے

شرح بونس

تاحیات پالیسی پر ۴۲ روپے فی ہزار

میعادی پالیسی پر ۳۳ روپے فی ہزار

کم سے کم پریمیم پر پوسٹل لائف آپ کو مکمل تحفظ اور سب سے زیادہ بونس دیتی ہے۔ اس کی خدمت بے لوث ہے۔ اس کا سارا منافع آپ کے لئے ہے۔

جہاں کہیں ڈاکخانہ ہے وہیں پوسٹل لائف کی برانچ بھی موجود ہے۔

قومی بچت کے مرکز بھی پوسٹل لائف کی پالیسی اور پریمیم کی ادائیگی کے سلسلے میں آپ کی مدد کریں گے اور مشورہ دیں گے۔

ہمیشہ آگے۔ اب بھی آگے

پوسٹل لائف انشورنس

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

NATIONAL SAVINGS

Adarts-CONS 7/73

حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے اہم کوائف بقیہ صفحہ اوّل

تین موٹریں تھیں جو شامل ہوئیں ایک مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کی دوسری مکرم ڈاکٹر عبدالغفور قریشی صاحب کی اور تیسری مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب کی۔

نماز عشاء کے بعد حضور اندرون خانہ آرام کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔

انتہائی اخلاص و محبت کا اظہار

یہ دو دن اور تین رات محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور ان کی بیگم آپا کلثوم بیگم سلمہا اور ان کے ساتھ مکرم شکور صاحب عزیز بھٹی نے انتہائی اخلاص اور محبت سے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی خدمت میں گزارے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مکرم غفور قریشی صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے قافلے کے چار افراد کی میزبانی کے فرائض ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ اور اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

حضور کی صحت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور ارشاد فرماتے ہیں۔ حضور کے اس سفر کے بخیریت تمام طے ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاص فضل سے اس سفر کے نیک مقاصد کو پورا کرے۔ حضور کی طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ پہنچا دیں۔

اداریہ بقیہ صفحہ ۲

پس اس طرح خدا تعالیٰ کے سامنے ہر ایک مخاطب کو اپنی گریہ و زاری سے اپنی روحانی بھوک پیاس کا ثبوت دینا چاہیئے تا وہ روحانی دودھ اترے اسے سیراب کرے۔ غرض پاک و صاف ہونے کے لئے صرف معرفت کافی نہیں بلکہ بچوں کی طرح دردناک گریہ و زاری بھی ضروری ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳، ۲۴)

الغرض گناہوں سے پاک ہونے اور تعلق باللہ میں ترقی کرنے کے لئے ذات باری کے کامل عرفان کے ساتھ پُردرد دعاؤں کے سلسلہ کو جاری رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کے فیوض و برکات جو انسان کو تعلق باللہ میں ترقی کی راہ میں کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں حاصل نہیں ہوتے ان کے حصول کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ انسان اپنی روحانی بھوک پیاس کا ثبوت دے حقیقت یہ ہے کہ ذات باری کے کامل عرفان کے بعد پُردرد دعاؤں کا سلسلہ از خود جاری ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ

ہر کہ عارف تر است ترساں تر

پُردرد دعاؤں کے سلسلہ کی اس بنیادی اہمیت کے پیش نظر ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متبعین کو عرفان الٰہی کی دولت سے مالا مال کرنے کے ساتھ پُردرد دعاؤں کے سلسلہ کو پورے عزم اور تعہد کے ساتھ جاری رکھنے کی نہایت پُرزور تلقین فرمائی چنانچہ فرمایا:

"دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح)

نیز اسی ضمن میں فرمایا:

"جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح)

پس عرفان الٰہی کی دولت اور گریہ و زاری کے رنگ میں پُردرد دعاؤں کا سلسلہ احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارا ایک امتیازی نشان ہے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ میں خلافت کا آسمانی نظام اسی لئے قائم فرمایا ہے کہ تا ہم ہر دور اور ہر زمانہ میں اپنے اس امتیازی نشان کو برقرار رکھ سکیں۔ اپنے اس امتیازی نشان کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھتے چلے جانا ہماری ایک بنیادی ذمہ داری ہے کیونکہ اس کے ساتھ ہی تمام دنیا کا معرفت الٰہی کی دولت سے مالا مال ہو کر فلاح کے رستہ پر گامزن ہونا وابستہ ہے۔

درخواستِ دعا

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل۔ از لندن

عاجز کچھ عرصہ سے بیمار اور کمزور رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی اجازت سے خاکسار دو ماہ کے لئے لندن آیا ہے۔ محترم امام صاحب مسجد لندن نے حضور سے درخواست کی تھی کہ خاکسار کو دو ماہ کے لئے لندن آنے کی اجازت دی جائے۔ تا یہاں کی جماعتوں کا تربیتی دورہ بھی ہو اور صحت بھی عمدہ ہو جائے۔ سو عاجز حضور ایدہ اللہ بنصرہ سے اجازت لے کر یہاں آ گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دینی مقاصد کو پورا اور صحت کو عمدہ بنائے اور بخیریت کامیابی سے واپس لائے۔ آمین۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
نزیل لندن ۵ ستمبر ۷۳ء

نمایاں کامیابی

یہ خبر جماعت میں خوشی سے سنی جائے گی کہ ایک ہونہار احمدی طالبہ عزیزہ وسیمہ مسلم بنت چوہدری رحمت علی صاحب مسلم آف سرگودھا نے امسال پنجاب یونیورسٹی کے ایم ایس سی (ریاضی) کے امتحان میں ۶۰۱ نمبر لے کر یونیورسٹی بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی اس کامیابی کو جماعت کے لئے اور خود عزیزہ کے لئے بابرکت فرمائے۔ نیز اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۲ہش (دسمبر ۱۹۷۳ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

۱- بڑا گوشت
۲- چھوٹا گوشت۔

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء ہے۔

ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ربوہ

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم ۱۹۷۳ء

مورخہ ۲۹/۲۷ احسان/جون کو انصار اللہ کا امتحان منعقد ہوا۔ ۱۴۱۳ احباب شامل امتحان ہوئے۔ معیار اول ۱۲۵۷ اراکین اور معیار دوم ۱۵۶ اراکین۔ اس امتحان میں مکرم صوفی غلام محمد صاحب عاصی چک ۲۷۰ ر ب نے اوّل اور مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان دوم قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

یہ انعامی بانڈ کس کا ہے؟

مجھے اپنی کوٹھی کے گیٹ کے سامنے سے کل ۱۷ ستمبر کو بعد دوپہر ایک انعامی بانڈ ملا ہے۔ یہ بانڈ جن صاحب کا بھی ہو وہ اس کا نمبر اور تفصیل بتا کر مجھ سے لے سکتے ہیں۔ (صاحبزادی) امۃ الجمیل۔
(بنت حضرت مصلح موعودؓ) دار الصدر۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴